

492

55:سورۃ الرحمن

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
55	سُوۡرَةُ الرَّحۡمٰن	مکی	3	78	27	قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 30 میں آسمانوں اور زمین میں ہر طرف پھیلی ہوئی اللہ کی قدرت کی نشانیوں کے حوالے سے انسانوں اور جنات کو بار بار یاد دہانی کرائی گئی ہے کہ اس کائنات کو تخلیق کرنے والا اور اس کا انتظام و انصرام کرنے والا صرف اللہ ہی ہے ، کوئی دوسرا اس کا شریک نہیں ہے

اَلرَّحۡمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ﴿۲﴾ وہ رحمٰن ہی ہے جس نے قرآن سکھایا خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ﴿۴﴾ اسی نے انسان کو پیدا کیا اور پھر اسے قوت گویائی عطا کی اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۙ﴿۵﴾ سورج اور چاند اسی کے مقرر کردہ حساب کے تحت گردش کر رہے ہیں وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾ تمام ستارے اور درخت بھی اسی کو سجدہ کرتے ہیں، آسمان کے ستارے اور زمین کے درخت اسی کے بنائے ہوئے نظام کے پابند ہیں، ان کے سجدہ کرنے کی حقیقت کو اللہ ہی جانتا ہے وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الۡمِيۡزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطۡغَوۡا فِى الۡمِيۡزَانِ ﴿۸﴾ اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزان عدل قائم کر دی تاکہ تم بھی میزان میں تجاوز نہ کرو وَ اَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ لَا تُخۡسِرُوا الۡمِيۡزَانَ ﴿۹﴾ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک ٹھیک تولو اور وزن میں کمی نہ کرو وَ الۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيۡهَا

فَاكِهَةٌ ۙ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ اور اسی نے ساری مخلوق کے لئے زمین
کو بنایا جس میں ہر طرح کے میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر
غلاف ہوتے ہیں وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ اور اس زمین میں
بھوسہ والا اناج اور خوشبودار پھول بھی ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ سو
اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ اس نے
انسان کو ٹھیکری کی طرح بجنے والی مٹی سے پیدا کیا اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا
کیا فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ سو تم اپنے رب کے کن کن عجائبات قدرت کو
جھٹلاؤ گے! رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ وہی دونوں مشرقوں کا رب
ہے اور وہی دونوں مغربوں کا رب ہے، سردیوں میں سورج طلوع ہونے کی کی آخری حد اور
گرمیوں میں سورج طلوع ہونے کی آخری حد اسی طرح مغرب کی دو حدیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ مَرَجَ
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ اسی نے سمندر میں دو
بحری رَوئیں ساتھ ساتھ چلائیں جن کے درمیان میں ایک پردہ ہے کہ وہ اپنی حد سے
آگے تجاوز نہیں کرتیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ سو تم اپنے رب کے کن
کن عجائبات قدرت کو جھٹلاؤ گے! يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ ان
دونوں میں سے موتی اور مرجان نکلتے ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ پھر تم

اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ سمندروں میں چلتے ہوئے پہاڑ کی مانند بڑے بڑے جہاز بھی اسی کے قبضہ قدرت میں ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ [رکوع ۱] كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ روئے زمین کی ہر چیز فنا ہونے والی ہے اور صرف آپ کے رب کی عظمت وعزت والی ذات ہی باقی رہ جائے گی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ آسمانوں اور زمین کے سب رہنے والے اسی سے مانگتے ہیں اور وہ ہر وقت اپنی تمام مخلوقات کی بغیر مانگے اور مانگی ہوئی تمام حاجتیں پوری کرتا رہتا ہے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟۔